□م ایک غزو□ میں رسول الل□□ ک□ □مرا□ نکل□□ □م چھ آدمی تھ□ اور □مار□ درمیان ایک □ی اونٹ تھا جس پر□م باری باری سوار □وت□ تھ□□ اس س□ □مار□ پاؤں زخمی □وگئ□ تھ□، میرا پاؤں بھی زخمی □وگیا تھا

ابوموسی اشعری رضی الل□ عن□ س□ روایت □□ و□ بیان کرت□ □یں ک□ □م ایک غزو□ میں رسول الل□□ ک□ □مرا□ نکل□□ □م چھ آدمی تھ□ اور □مار□ درمیان ایک □ی اونٹ تھا جس پر□م باری باری سوار □وت□ تھ□□ اس س□ □مار□ پاؤں زخمی □وگئ□ تھ□، میرا پاؤں بھی زخمی □وگیا تھا اورمیر□ ناخن گرگئ□ تھ□□ چنانچ□ □م لوگ اپن□ پاؤں پر چیتھڑ□ لپیٹ لیت□ تھ□□ اسی لی□ اس غزو□ کا نام □ی غزو□ ذات الرقاع (چیتھڑوں والا غزو□) پڑ گیا□ کیونک□ □م اپن□ پاؤں پر چیتھڑ□ باندھت□ تھ□□ ابوبرد□ بیان کرت□ □یں ک□ ابوموسی ن□ ی□ حدیث بیان کی، پھر اس□ نا پسند فرمایا اور فرمایا ک□ میں اس□ بیان کرنا ن□یں چا□تا تھا□ ابو برد□ ک□ت□ □یں ک□: گویا ان□یں ی□ بات ناپسند آئی ک□ اپن□ کسی عمل کو ظا□ر کریں

[صحیح] [متفق علی□]

حدیث کا مف□وم: ی□ □□ ک□ ابوموسی رضی الل□ عن□ نبی □ ک□ ساتھ ایک غزو□ میں نکل□□ ان ک□ ساتھ ان ک□ کچھ اور ساتھی بھی تھ□ جن کی تعداد چھ□ تھی□ ان ک□ پاس ایک اونٹ تھا جس پر و□ باری باری سوار □وت□، چنانچ□ ان میں س□ ایک آدمی کچھ فاصل□ تک اس پر سوار □وتا، پھر جب اس کی باری ختم □وجاتی تو و□ اونٹ س□ اتر جاتا اور دوسرا اس پر سوار □وجاتا□ اسی طرح س□ و□ باری باری سوار □وت□ ر□□ ی□اں تک ک□ اپنی منزل مقصود تک پ□نچ گئ□□ '' اس س□ □مار□ پاؤں زخمی □وگئ□ تھ□، میرا پاؤں بھی زخمی □وگیا تھا اورمیر□ ناخن گرگئ□ تھ□□'' ایسا صحرائی علاق□ میں ایک لمبی مسافت تک پیدل چلن□ کی وج□ س□ □وا□ پاؤں پھٹن□ پر ان ک□ پاس کوئی ایسی چیز بھی ن□یں تھی جس□ و□ لپیٹ لیت□□ چنانچ□ و□ ننگ□ پاؤں □ی چلت□ ر□□ جس س□ ان□یں ب□ت تکلیف □وئی، تا□م و□ اپن□ سفر س□ رک□ ن□یں بلک□ دشمن کا سامنا کرن□ ک□ لئ□ رواں دوں ر□□□ ”□م اپن□ پاوں پر چیتھڑ□ لپیٹت□ تھ□“ اس س□ ی□ بات معلوم □وتی □□ ک□ طولِ مسافت اور زمین کی قوت وسختی کی وج□ س□ ان ک□ جوت□ پھٹ گئ□ تھ□□ تو و□ اپن□ پاؤں پر چیتھڑ□ لپیٹت□ تھ□ تاک□ زمین کی سختی اور گرمی س□ ان□یں محفوظ رکھ سکیں□ ”اس غزو□ کا نام غزو□ ذات الرقاع (چیتھڑوں والا غزو□) پڑ گیا□ کیونک□ □م اپن□ پاؤں پر چیتھڑ□ باندھ رکھ□ تھ□“ یعنی رسول الل□□ ک□ اس غزو□ کا نام بعد میں غزو□ ذات الرقاع پڑگیا□ اور ی□ اس کی ایک وج□ تسمی□ □□□ ابوبرد□ ک□ت□ □یں: ”ابوموسی ن□ ی□ حدیث بیان کی، پھر اس□ نا پسند فرمایا اور فرمایا ک□ میں اس□ بیان کرنا ن□یں چا□تا تھا! ابو برد□ ک□ت□ □یں: گویا ان□یں ی□ بات ناپسند آئی ک□ اپن□ کسی عمل کو ظا□ر کریں“ اس کا مطلب ی□ □□ ک□ ابوموسی رضی الل□ عن□ ن□ اس حدیث کو بیان کرن□ ک□ بعد اس بات کی تمنا کی ک□ کاش ان□وں ن□ اس□ بیان ن□ کیا □وتا کیونک□ اس میں خود ستائی کا اظ□ار □□ اور دوسری وج□ ی□ □□ ک□ نیک عمل کو چھپانا اس ک□ اظ□ار س□ افضل □□ الا ی□ ک□ اس ک□ اظ□ار میں کوئی مصلحتِ راجح□ □و، مثلا بیان کرن□ والا ایسا شخص □و جس کی لوگ اقتدا کرت□ □وں□ ایک دوسری حدیث میں □□: ”فَأَخْفَاهَا حَتَّى لا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ“. یعنی اس ن□ اس□ (صدق□ کو) چھپاکر دیا ی□اں تک ک□ اس ک□ بائیں □اتھ کو بھی علم ن□ □وسکا ک□ اس ک□ دائیں □اتھ ن□ کیا خرچ کیا □□ □ □□ متفق علی□

لجنة الدعوة الإلكترونية
EDC E-Da'wah Committee

النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY